قانون وصول مال گذاری مجریہ 1890ء

Revenur Recovery Act, 1890

دفعات.

فہرست.

1. نام اور وسعت.
2. تعریفات.
3. سرکاری مطالبات کی ان اضلاع کی بجائے جن میں وہ واجب الوصول ہوں دیگر اضلاع میں کارروائی کر کے وصولی.
4. سابقہ گذشتہ دفعہ کے تحت وصول کردہ رقم کی ادائیگی کی ذمہ داری سے انکار کرنے والے شخص کو دستیاب چارہ جوئی.
5. ایسی رقوم کی کلکٹر کے ذریعہ وصولی جو دیگر سرکاری افسران یا ادارہ مقامی بطور بقایا مال گزاری کے وصول کر سکتے ہوں.
6. قانون ہذا کے تحت قابل فروخت جائیداد.
7. مالگذاری سے متعلق مقامی قوانین کا استثناء.

8. بعض سرکاری مطالبات کی پاکستان میں وصولی جو پاکستان کے باہر پیدا ہوئے ہوں.

9. ماگذاری اراضی وغیرہ جو برما میں پیدا ہوئی ہو، کی پاکستان میں وصولی.

10. بعض صورتوں میں وصول کردہ رقوم کو ارسال کرنے کا کلکٹر صاحبان کا فرض.

11. الحاق کرنے والی ریاست میں مال گذاری اراضی وغیرہ کو پیدا ہونے والی رقوم کی صوبوں میں وصولی.

قانون وصول مالگذاری مجریہ 1890ء.

Revenur Recovery Act, 1890

بعض سرکاری مطالبات کی وصولی کے لیے بہتر احکام کرنے کا قانون.

تمہید!

ہرگاہ کہ بعض سرکاری مطالبات کی وصولی کے لیے بہتر احکام وضع کرنے ضروری ہیں لہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے.

1. نام اور وسعت:

(1) قانون ہذا کو قانون وصول مالگذاری مجریہ 1890ء سے موسوم کیا جائے گا.

(2) یہ قانون پورے پاکستان میں وسعت پذیر ہوگا.

2. تعریفات:

(1) 1949ء کے ترمیمی آرڈیننس سے حذف ہوئی.

(2) کلکٹر سے مراد کسی ضلع میں مالگذاری اراضی کی انتظامیہ کا اعلیٰ ترین افسر انچارج ہے.

(3) باقیدار سے ایسا شخص مراد ہے جو معاملہ اراضی یا کسی ایسی رقم کا جو بطور بقایا مالگذاری اراضی قابل وصول ہو کا ذمہ دار ہو اور اس میں ایسا شخص شامل ہوتا ہے جو کسی ایسے بقایا رقم کی ادائیگی کا بطور ضامن کے ذمہ دار ہو.

3. **سرکاری مطالبات کی ان اضلاع کی بجائے جن میں وہ واجب الوصول ہوں دیگر اضلاع میں کارروائی کر کے وصولی:**

(1) جب کسی ایسے باقیدار کی طرف سے کلکٹر کو کوئی بقایا مالگذاری اراضی یا کوئی ایسی رقم جو بطور بقایا معاملہ اراضی واجب الوصول ہو جس کی جائیداد اس ضلع کی بجائے جس میں کہ بقایا نکالا گیا یا رقم واجب الادا ہے کسی دیگر ضلع میں ہو، تو کلکٹر مجاز ہوگا وہ اس دیگر ضلع کے کلکٹر کو جہاں تک ممکن ہو سکے جدول میں دیئے گئے فارم کے مطابق ایک سرٹیفکیٹ ارسال کرے جس میں درج کیا گیا ہو.

(الف) باقیدار کا نام اور ایسے دیگر کوائف جو اس کی شناخت کے لیے ضروری ہوں اور

(ب) اس سے واجب الوصول رقم اور جس بنا پر یہ اس کے ذمہ ہے.

(2) سرٹیفکیٹ پر اسے جاری کرنے والا کلکٹر یا کوئی ایسا افسر جسے کلکٹر نے تحریری طور پر یہ فرض تفویض کیا ہو دستخط کرے گا اور سوائے اس قانون ہذا سے بصورت دیگر حکم دیا ہو اس میں درج کردہ امور کا حتمی ثبوت ہوگا. سرٹیفکیٹ موصول ہونے پر دیگر ضلع کا کلکٹر اس میں درج رقم کی وصولی کی کارروائی کرے گا گویا یہ کہ اس کے اپنے ضلع کا بقایا معاملہ زمین تھا.

4. **سابقہ گذشتہ دفعہ کے تحت وصول کردہ رقم کی واپسگی کی ذمہ داری سے انکار کرنے والے شخص کو دستیاب چارہ جوئی:**

(1) جب سابقہ ضمنی دفعہ کے تحت کسی سرٹیفکیٹ میں درج رقم کی وصولی کی نسبت کسی شخص کے خلاف کاروائی کی گئی ہو تو ایسا شخص اگر وہ ایسی رقم یا اس جز کی ادائیگی کی ذمہ داری سے انکار کرے اور ایسی رقم

کے وقت تحریری طور پر احتجاج کر کے اسکی ادائیگی کرے جس پر اُس کے کارندے کے دستخط ہوں تو وہ اس طور پر ادا کردہ رقم یا اُس کے جزو کی واپسی کے لئے نالش دائر کر سکتا ہے۔

(2) ضمنی دفعہ 1 کے تحت کوئی نالش لازمی طور پر اُس عدالت دیوانی میں دائر کرنی ہوگی جو اُس مقام پر نافذ تھا جہاں کہ بقایا نکالا گیا رقم کی ادائیگی کی ذمہ داری پیدا ہوئی.

(3) ایس نالش میں مدعی مجاز ہوگا کہ سابقہ دفعہ میں کسی امر کے باوصف مگر اُس قانون کے تابع جو کہ متذکرہ بالا مقام پر نافذ ہو سرٹیفکیٹ میں بیان کئے گئے امر کی نسبت کوئی شہادت دے۔

(4) اگر دفعہ ہذا کے تحت جیسا کہ بھارت یا برما کے قانون کے حصہ کے طور پر نافذ ہو یا کسی ایسے مماثل قانون کے تحت جو کہ بھارت یا برما کے قانون کا حصہ ہو، بھارت یا برما میں کسی شخص کے خلاف کاروائی کی جائے۔ جیسی کہ صورت ہو کسی سرٹیفکیٹ کی رقم کی وصولی کے لئے جو پاکستان میں کسی کلکٹر نے جاری کیا ہو، تو دفعہ ہذا کا اطلاق ہوگا۔

5۔ ایسی رقوم کی کلکٹر کے ذریعہ وصولی جو دیگر سرکاری افسران یا ادارہ مقامی بطور بقایا مال گزاری کے وصول کر سکتے ہوں۔

جب کوئی رقم جو کلکٹر کے علاوہ کوئی سرکاری افسر یا ادارہ مقامی بطور بقایا مال گزاری کے وصول کر سکتا ہو تو کلکٹر ضلع جس میں اس افسر یا ادارہ کا دفتر واقع ہو پر لازم ہوگا کہ اس افسر یا ادارہ کی درخواست پر رقم کی وصولی کے لئے کاروائی کرے گویا کہ یہ رقم اس ضلع میں بطور مال گزاری اراضی کے واجب الوصول تھی۔ کلکٹر مجاز ہوگا ایسی واجب الوصول رقم کا سرٹیفکیٹ قانون ہذا کے پہلے بیان کردہ احکام کے تحت دوسرے ضلع کے کلکٹر کو وصولی کے لئے ارسال کرے گویا کہ ایسی رقم اس کو واجب الادا تھی۔

6۔ قانون ہذا کے تحت قابل فروخت جائیداد:

(1) جب کسی ضلع کے کلکٹر کو قانون ہذا کے تحت سرٹیفکیٹ موصول ہو تو وہ مجاز ہوگا کہ ایک مشتہری جاری کرے جس کے مطابق ضلع میں اُس باقیدار کی کسی غیر منقولہ جائیداد کی منتقلی یا اُس پر بار پیدا کرنے کی ممانعت کر دی جائے۔

(2) جائیداد کی یا باقیدار کے اس جائیداد میں کسی حق کی کئی نجی منتقلی مشتہری جاری ہونے کے بعد اور اس کی واپسی سے قبل چاہے بیعہ، ہبہ رہن یا بصورت دیگر عمل میں لائی گئی ہو (حکومت) اور اس شخص کے (خلاف) باطل ہوگی جو سرٹیفکیٹ میں بیان کردہ رقم کی وصولی کے لئے منعقد کی گئی فروخت میں جائیداد خریدکرے۔

(3) دفعہ ہذا کے اوپر بیان کردہ احکام کے تابع جب کسی ایسی رقم کی وصولی کیلئے قانون ہذا کے تحت غیر منقولہ جائیداد کے خلاف کاروائی کی گئی ہو جو سرٹیفکیٹ میں بیان کی گئی ہو تو اس جائیداد میں صرف باقیدار کے حق کے خلاف کاروائی کی جائے گی اور اس نے نیک نیتی سے جو بار پیدا کئے عطائیگیاں کی یا معاہدے کئے صرف اس بناء پر باطل نہیں ہو جائیں گے کہ اس حقوق کے خلاف کاروائیاں کی گئی ہیں۔

(4) دفعہ ہذا کے تحت مشتہری ڈھول بجا کر یا دیگر رسمی طریقہ پر کی جائے گی اور اس مشتہری کی ایک نقل اُس جائیداد پر یا اس کے قریب نمایاں جگہ پر لگا دی جائے گی۔

(7) مالگذاری سے متعلق مقامی قوانین کا استثناء:

پچھلی دفعات میں کسی امر کے کے یہ معنی نہ لئے جائیں گے۔

(الف) مال گزاری اراضی یا ایسی رقم جو بطور بقایا مال گزاری اراضی واجب الوصول ہوں کی نسبت کسی دیگر نافذ الوقت قانون سے دی گئی ضمانت کو نقصان پہنچانے یا اس پر اثر انداز ہونے کے۔

(ب) کسی شخص کو ایسے ٹیکس کی وصولی کے لئے گرفتار کرنے کا اختیار دینے کے جو کسی کارپوریشن، کمشنر، کمیٹی، بورڈ، کونسل یا ایسے شخص کو قابل ادائیگی ہو جو جس کو کسی نافذ الوقت قانون کے تحت کسی میونسپلٹی پر اختیار حاصل ہو۔

8. بعض سرکاری مطالبات کی پاکستان میں وصولی جو پاکستان کے باہر پیدا ہوئے ہوں:

جب قانون ہذا کا اطلاق کسی ایسے مقامی علاقہ میں کیا گیا ہو جو وفاقی حکومت کے زیر اہتمام ہو لیکن جو پاکستان کا حصہ نہ ہو تو اس مقامی علاقہ میں نکلنے والا معلبہ یا رقم جو بطور بقایا مال گزاری اراضی قابل وصول ہو اور جو کلکٹر کو یا دیگر سرکاری ملازم کو یا اس مقامی ادارہ کو قابل ادائیگی ہو، کی وصولی پاکستان میں تحت قانون ہذا کی جا سکتی ہے۔

9. مال گزاری اراضی وغیرہ جو برما میں پیدا ہوئی ہو، کی پاکستان میں وصولی:

(1) وفاقی حکومت یہ ہدایت کرنے کی مجاز ہوگی کہ ایسی مال گزاری اراضی جو برما میں پیدا ہوئی ہو یا ایسی رقم جو برما میں بطور بقایا مال گزاری اراضی کے واجب الوصول ہو اور جو برما میں کلکٹر کو یا کسی دیگر سرکاری افسر کو یا کسی مقامی ادارہ کو قابل ادائیگی ہو، کے تحت قانون ہذا پاکستان میں وصولی کی جائے اور اس پر ایسی بقایا رقم اس طور پر قابل وصول ہوگی۔ بشرطیکہ وفاقی حکومت کوئی ایسی ہدایت نہ دے گی جب تک کہ اسے تسلی نہ ہو جائے کہ پاکستان میں قانون ہذا کی دفعہ 4 کے تحت کسی شخص کو پاکستان میں قائم ہونے والے بقایا کو زیر احتجاج ادا کرنے کی چارہ جوئی برما میں، برما کے قانون کے تحت اس شخص کو حاصل ہے جو برما میں قائم ہونے والے بقایا کو زیر احتجاج پاکستان میں ادا کرے۔

(2) برما میں نافذ انکم ٹیکس یا سپر ٹیکس کے قوانین کے تحت واجب الوصول ایسے ٹیکس یا تاوان کے بقایا جات کو دفعہ ہذا کے ذریعہ وصول کرنے کے لئے۔

دفعہ ہذا کے ذریعہ برما میں نافذ انکم ٹیکس سے متعلقہ قانون کے تحت ٹیکس یا تاوان کے بقایا جات کی وصولی کے لئے کلکٹر کو ایسے اضافی اختیارات حاصل ہوں گے جو اسے انکم ٹیکس ایکٹ 1922ء کی دفعہ (2) 46 کے فقرہ کے تحت پاکستان انکم ٹیکس شرطیہ اور سپر ٹیکس کی صورت میں حاصل ہیں۔

(3) ضمنی دفعہ دفعات (1) اور (2) بھارت کی نسبت اسی طرح اطلاق پذیر ہوں گی جیسی کہ وہ برما کی نسبت اطلاق پذیر ہوتی ہیں۔

10. **بعض صورتوں میں وصول کردہ رقوم کو ارسال کرنے کا کلکٹر صاحبان کا فرض:**

جب قانون ہذا کے تحت کوئی کلکٹر کسی 1 دوسرے صوبے کے کلکٹر کا یا 2 برما، انڈیا کے کسی کلکٹر کا سرٹیفکیٹ وصول کرے تو وہ اس سرٹیفکیٹ کی بناء پر وصول کردہ رقم کو اس امر سے متعلقہ اخراجات وضع کرنے کے بعد کلکٹر کو ارسال کرے گا۔

11. **الحاق کرنے والی ریاست میں مال گزاری اراضی وغیرہ کی پیدا ہونے والی رقوم کی صوبوں میں وصولی:**

(1) وفاقی حکومت مجاز ہوگی کہ کسی الحاق کرنے والی ریاست کی نسبت ہدایت کرے کہ قانون ہذا اُس ریاست میں پیدا ہونے والے کسی بقایا پر ایسی رقم پر جو اُس ریاست میں بطور بقایا مال گزاری اراضی واجب الوصول ہو اور جو اُس ریاست میں کسی کلکٹر کو یا کسی دیگر سرکاری افسر کو یا کسی مقامی ادارہ کو قابل ادائیگی ہو اطلاق پذیر ہوگا اور ایسی ہدایت دی جانے پر کلکٹر ایسا بقایا رقم وصول کریگا گویا یہ بقایا مال گزاری تھا جو اس کے اپنے ضلع میں قائم ہوا تھا۔

(2) دفعہ ہذا کے تحت وصولی کی غرض کے لئے وفاقی حکومت لازمی طور پر:-

(i) مذکورہ ریاستوں میں حاکم مجاز یا حکام مجاز کی تصریح کرے گی جن کی سرٹیفکیٹ پر وصولی کی کاروائی کی جا سکے گی۔

(ii) اس امر کا تعین کرے گی آیا کہ اور کس طور پر اور کس حد تک دفعہ 4 اور دفعہ 9 کی ضمنی دفعہ 2 کے احکام اطلاق پذیر ہوں گے۔

(3) کلکٹر اس رقم کو جو اس نے دفعہ ہذا کے احکام کے تحت وصول کی ہو اس معاملہ میں اپنے اخراجات وضع کر کے اس حاکم مجاز کو ارسال کرے گا جس نے سرٹیفکیٹ جاری کیا تھا۔

(1) ہدایات زیر دفعہ ہذا دیکھیں انڈیا گزٹ 1937ء ایف ٹی ایل 1941ء.

(2) انگلستان برطانیہ حذف 12 بروئے جی جی او 15 اگست 1947ء.

(3) حذف بروئے کے پی کے اے ایل او 1975ء.

(4) انگلستان برطانیہ حذف بروئے جی سی کیو او 1947ء شیڈول iv-it از 15 اگست 1947ء.

(5) نگلستان برطانیہ حذف بروئے جی سی کیو او 1947ء شیڈول iv-it از 15 اگست 1947ء.

(6) نگلستان برطانیہ حذف بروئے جی سی کیو او 1947ء شیڈول iv-it از 15 اگست 1947ء.

(7) انڈیا انکم ٹیکس کے لئے حذف بروئے اے او 1949ء.

(8) سب سیکشن (3) شامل کیا گیا بروئے جی جی او 2-1947ء، PT947 (از 15، اگست 1948ء).

(9) (دیگر صوبہ کے) حذف بروائے او آر ڈی 21-1960ء (نافذ العمل از 14، اکتوبر 1955ء)

(10) شامل بروئے جی جی او 2-1947ء، شیڈول II-IV (از 15، اگست 1947ء(

(11) سیکشن شامل بروئے وصولی مالگذاری (Admt) قانون 1950ء (56 of 1930)

(12) خذف برئے کے پی کے اے ایل او 1975ء

جدول.

سرٹیفیکیٹ.

منجانب! کلکٹر.....

بنام. کلکٹر.....

بتاریخ.....

نام.....ولد.....سکنہ.....

کے ذمہ مبلغ.....بوجہ.....قابل ادائیگی ہیں.شخص مذکور کے متعلق معلوم ہوا ہے کہ وہ بمقام.....رہائیش پذیر ہے (یا اس کی جائیداد مشتمل پر.....واقع ہے) اور جو آپ کے ضلع میں ہے.

قانون وصولی مالگذاری 1890ء کے احکام کے تابع مذکورہ بالا رقم آپ کے ذریعہ اسی طرح واجب الوصول ہے گویا کہ یہ آپ کے اپنے ضلع میں پیدا ہونے والے بقایا مال اراضی ہے. ہمک یہ چاہتے ہیں کہ آپ اس رقم کو وصول کریں اور ہمارے دفتر واقع.....ارسال کریں.

الف ب

کلکٹر.....